



بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 30 نومبر 2002 بر طبق ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ بروز ہفتہ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔	۵
۲	ارکان اسمبلی کا حلف۔	۶
۳	اپسیکر کا انتخاب۔	۷
۴	اپسیکر کا حلف۔	۱۱
۵	ڈپٹی اپسیکر کا انتخاب۔	۱۲
۶	ڈپٹی اپسیکر کا حلف۔	۱۵

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

(پہلا جلاس)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا آنھواں جلاس صورت ۳۰ نومبر ۲۲۳ میں المبارک ۱۴۲۳ ہجری بروز ہفتہ زیر صدارت جناب شیخ جعفر خان
مندوشل پر یہ ایئڈنگ آفیسر بوقت دس بجکر چالیس منٹ (صح) صوبائی اسمبلی ہال کو سے میں مشقہ ہوا۔
تلادت قرآن پاک اور ترجمہ۔

از

(مولانا عبد العظیم اخوندزادہ)

اَهُوَ زَبَلَةٌ مِّنَ الْخَيْطَانِ الرَّاجِحِينَ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • تَلِكَ لِكَ لِكَ الْبَلَاغُ الْحَكِيمُ • حَدَّى وَرَحْمَةً لِلْجَنَّىنَ • الَّذِينَ يَقْنَعُونَ
الْمُلْوَادَةَ وَرَبِّ تُؤْنَى الْأُوكُواةَ وَلَمْ يَلْأِ أَرْضَهُ حُكْمُ رَبِّ قَوْنَى • وَمَا عَلِلَنَا إِلَّا الْبَلَاغُ -

ترجمہ۔ یہ ای کتاب تین قرآن پاک کی آیتیں ہیں جس میں حکمت و دانش کی باتیں ہیں نیکوکار جو نماز پڑھتے اور زکوہ دیتے ہیں اور وہ
آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں ان کے لئے یہ آیتیں بوجبہ دعا اور رحمت ہیں۔ وَمَا عَلِلَنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

نواب محمد اسلم خان ریس اسٹافی۔ جناب اپنے اس صوبائی اسمبلی میں ایک بہت اچھی روایت قائم ہوئی ہے کہ یہ چور باہر
چھوٹے چور اندر رہ گئے ہیں۔ اگر مسئلہ اس طرح ہے کہ آپ اصل ملزمون کو چھڑا رہے ہیں تو اس صوبے کے بہت سے ایسے لوگ ہیں
جو نیب کے کیوں میں جیلوں میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ اس وقت پر یہ ایڈنگ آفیسر ہیں اور بہتر فیصلہ کر سکتے ہیں میری آپ سے
گزارش ہے کہ یہ لوگ جو چھوٹے چھوٹے کیس میں نیب ریب کی جیلوں میں بند ہیں آپ ان کو بھی رہا کراؤ۔ اس وقت آصف
زداری صاحب بھی جیل میں ہے ہیں نواز شریف کے خلاف کیس ہیں ہمارے صوبے کے علی بلوچ اور علی حسن شاہوی اور
دوسرے بھی ہیں جن کے خلاف کیس ہیں آپ مہربانی فرمائے جیسے آپ نے دوستی چھڑائے ہیں تو ان کو بھی رہا کرنے کے حکم جاری
کراؤ۔ اپنے دوستیوں کو جیل سے چھڑایا ہے یہ کوئی اچھی روایت نہیں ہے کہ سزا یافتہ لوگوں کو جیل سے چھڑا رہے ہیں۔ ہم اس کو
بالکل بیکاری کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ہم اس کو بہتر نہیں سمجھتے آپ مہربانی فرمائے کو جیل کریں ہم اس ایوان کے قوسط سے ہائی کورٹ
اور پریم کورٹ سے بھی کہتے ہیں کہ وہ اس پر نوش لیں۔

جناب پر یہ ایڈنگ آفیسر۔ نواب صاحب ہمارے اپنے آدمی فائق جمالی صاحب بھی اس وقت جیل میں ہیں۔ بہر حال جس کی
سزاپوری ہو چائے پیروں ایک قانونی طریقہ کار ہے جس کے تحت کسی کو رہا کیا جاسکتا ہے۔

نواب محمد اسلم خان ریس اسٹافی۔ فائق جمالی رہا ہو جائیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ہم سمجھتے ہیں یہ ایک ہائی انتظامی کی
بیک میانگ ہے۔

جناب محمد نسیم تریاٹی۔ جناب عالیٰ مرحوم عبدالحمید خان اچکزئی اور قلعہ عبداللہ میں ایک خاتون پولنگ انجمن تیک بی بی کی شہادت کیلئے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب پریز ائینڈنگ آفیسر۔ مرحوم عبدالحمید خان ہمارے والد کی طرح تھے لیکن اس کو بہت وقت ہو چکا ہے۔

سردار محمد عظیم خان موی اخیل۔ جناب پوائنٹ آف آرڈر جناب گورنر ہل چلتان نے بد نیتی کی بنیاد پر ضلع موی نیل ضلع پارکھان ضلع جمل گھنی ضلع جعفر آباد ضلع کو ختم کیا اس کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ جناب اپنیکر صاحب صوبے میں تمام اہم عہدوں پر ایک ہی استعفار کے لوگ قابض ہیں اس کا تدارک کیا جائے پشتوں علاقوں میں واڑیں کا مسئلہ ہے اس مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے جناب اپنیکر صاحب درگ روڈ کو فوری طور پر تو نسے مسلک کیا جائے محترم اپنیکر جعفر خان مندو خیل صاحب پشتوں علاقوں کی آبادی بالکل شمار نہیں ہوئی ہے۔ اس کو اس زمانہ کیا جائے سید آغا موی نیل میں جو پلانٹ چل رہا تھا اس پر کثیر رقم خرچ ہوئی ہے اس کو پختہ وجہ بند کیا گی اس کو فوری طور پر چلایا جائے۔

جناب پریز ائینڈنگ آفیسر۔ میں نے رولنگ دے دی ہے آپ ہاؤس کا مذاق ازار ہے ہیں تشریف رکھیں میں نے تو دس منٹ یہاں بیٹھنا ہے دوسرا طرف پلے جاتا ہے یہ ہاؤس کو ہم نے ترتیب سے چلانا ہے۔ میں ان دوستوں سے کہتا ہوں کہ جن دوستوں نے حلف نہیں لیا ہے وہ اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں میں حلف پڑھوں گا وہ دہراتے جائیں گے۔

۱۔ اختر حسین لانگو۔ ۲۔ محمد اکبر مینگل۔ ۳۔ بالاچ مری نے حلف اٹھایا اور جھٹپر دھکٹ کئے۔

اختر حسین لانگو۔ جناب ہماری پارٹی کے جناب محمد اسلام گھنی صاحب اور دیگر جن افراد کو ایجنسیوں کے آدمیوں نے شہید کیا ان کے لئے دعاۓ مغفرت کی جائے (ایوان میں دعاۓ مغفرت کی گئی)

جناب پریز ائینڈنگ آفیسر۔ اب اپنیکر کے عہدے کے لئے انتخاب ہو گا۔

اپنیکر کے عہدے کے لئے کاغذات نامزدگی وصول ہوئے ہیں پہلے پر چنامزدگی میں حافظ محمد اللہ نے جناب جمال شاہ کا کڑک نامزدگی کیا ہے اور دوسرا پر چنامزدگی میں سردار محمد عظیم نے جناب عبدالرحمیم زیارتوال کو نامزدگی کیا ہے اس طرح اپنیکر کے عہدے کے انتخاب کے لئے دو امیدوار ہیں انتخاب خیر رائے دہی سے ہو گا اور طریقہ کار تمام اراکین کو پہلے مہیا کیا جا چکا ہے بہر حال طریقہ کار کے مطابق جن کو دوٹ دینا ہے اس کے آگے تک لگادیں سب دوست نئے ہیں ہمیں گوٹ دیں۔

نو ایڈ اوہ میر بالاچ مری۔ جناب میری ایک گزارش ہے دوستوں سے ایک سوال ہے جتنے بھی ہمارے ارکان ایمبلی ہیں سب سے ایک گزارش ہے کہ ہمارے لوگوں نے ہمیں تباہ کر دیا کہ یہاں بھیجا ہے سب سے پہلے ہمارا فرض ہے ان کے جو مسائل ہیں ان کو حل کرنے کے بارے میں سوچیں لیکن ہم یہاں آکر بھول جاتے ہیں۔ میں سب سے پہلے اس کو خاص طور پر نیشنلٹ ارکان سے کہتا ہوں۔ کہ پشتوں بلوچ اور باتی مظلوم قوموں کے حقوق کی بات کریں جب تک یہ نہ ہو گا۔ پاکستان میں یہ جائزہ ایمبلی قوی ایمبلی

جس میں ہماری برا بری کی نمائندگی نہیں ہو گئی وہاں ہم اپنے حقوق کا دفاع نہیں کر سکتے۔

جناب پریز ائمہ نگ آفیسر۔ جو امیدوار اپنا کوئی ابجٹ مقرر کرنا چاہے، مقرر کر سکتا ہے آپ سب کے سامنے بکس کھولا جا رہا ہے
آپ چیک کر سکتے ہیں۔

جناب پریز ائمہ نگ آفیسر۔ سیکرٹری اسٹبلی صاحب نیشنل اسٹبلی میں بھی کئی دوست منسون ہوئے، یہاں بھی بہت سے نئے نمبر ان
ہیں خاص طور پر لیڈر زر نمائندے مقرر کئے گئے بکس خالی دکھایا گیا اور انتخاب برائے ایکٹر شروع ہوا۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب نیشنل اسٹبلی والے ہم سے زیادہ پڑھے لکھے تو نہیں ہیں بلکہ ہم بلوجستان اسٹبلی کے ارکان زیادہ
پڑھے لکھے باشور ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ جناب اگر آپ بکس نیچ درمیان میں رکھوادیں تاکہ دوست ڈالنے میں آسانی ہو۔

جناب پریز ائمہ نگ آفیسر! مجھے پڑھے ہے ہم بھی گزشتہ دس سال سے اسٹبلی میں ہیں آئندہ بھی اچھی روایات قائم
کر رہے ہیں (بکس درمیان میں رکھوادی گئی)

اب سیکرٹری اسٹبلی حروف تہجی کے مطابق معزز زار اکین کے نام پکاریں گے۔ اور معزز زار اکین اپنی باری پر دوست ڈالیں گے۔

سیکرٹری اسٹبلی ۱۔ آندر خانم تشریف لائے اپنا دوست کا سٹ کیا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۲۔ احسان شاہ سید تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۳۔ اختر حسین۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۴۔ امان اللہ نویزی۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۵۔ امبروز جان فنس تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۶۔ بالاج مری نوابزادہ۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۷۔ بختیار خان ڈوکی۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۸۔ بستت لعل انجیر۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۹۔ شمیتہ سعید۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۱۰۔ شاء اللہ ذہری سردار تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۱۱۔ جان محمد جمالی۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۱۲۔ جان محمد مسٹر۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۱۳۔ جمال شاہ کاظم حاجی۔ تشریف لائے اور دوست ڈالا۔

سیکرٹری اسٹبلی ۱۴۔ جمud خان گنی میر۔ غیر حاضر

تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۱۵۔ بج پر کاش مسٹر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۱۶۔ حبیب الرحمن محمد حسنی۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۱۷۔ حسین احمد شروعی مولانا۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۱۸۔ محمد اللہ حافظ۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۱۹۔ در محمد مولوی۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۰۔ راحیلہ حمید خان۔	سیکرٹری اسپلی
غیر حاضر۔	۲۱۔ رہا پر خان ڈاکٹر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۲۔ رحمت علی مسٹر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۳۔ رقی سعید ہاشمی مسز۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۴۔ روینہ عرفان۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۵۔ سپوڑھی۔	سیکرٹری اسپلی
غیر حاضر۔	۲۶۔ سلیم احمد حکوم۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۷۔ شاہدہ رکف۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۸۔ شبیر احمد بادینی میر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۲۹۔ شعیب خان مسٹر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۰۔ شفیق احمد خان مسٹر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۱۔ شمع پروین مگسی مسز۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۲۔ شمع یا میں ڈاکٹر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۳۔ شیر جان سید۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۴۔ طارق مگسی نواززادہ۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۵۔ عبد الباری آغا مولانا۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۶۔ عبد الرحمن جمالی میر۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۷۔ عبد الرحمن یازی مولانا۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۸۔ عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔	سیکرٹری اسپلی
تشریف لائے اور ووٹ ڈالا۔	۳۹۔ عبد الغفور لہری مسٹر۔	سیکرٹری اسپلی

سیکڑی اسپلی	۶۰۔ عبد القدوس بن نجم مسٹر۔
سیکڑی اسپلی	۶۱۔ عبدالجید خان مسٹر۔
سیکڑی اسپلی	۶۲۔ عبد الواحد مسٹر۔
سیکڑی اسپلی	۶۳۔ عبد الواح مولانا۔
سیکڑی اسپلی	۶۴۔ عطاء اللہ مولوی۔
سیکڑی اسپلی	۶۵۔ فرج عظیم شاہ۔
سیکڑی اسپلی	۶۶۔ فیصل داؤد پرس۔
سیکڑی اسپلی	۶۷۔ فیض اللہ مولوی۔
سیکڑی اسپلی	۶۸۔ فیض محمد مولوی۔
سیکڑی اسپلی	۶۹۔ سکھولی مسٹر۔
سیکڑی اسپلی	۷۰۔ محمد اسماعیل بھوتانی۔
سیکڑی اسپلی	۷۱۔ محمد اسلام خان نواب۔
سیکڑی اسپلی	۷۲۔ محمد اعزز مسٹر۔
سیکڑی اسپلی	۷۳۔ محمد عظیم سردار۔
سیکڑی اسپلی	۷۴۔ محمد اکبر بینگلی۔
سیکڑی اسپلی	۷۵۔ محمد عاصم گیلو۔
سیکڑی اسپلی	۷۶۔ محمد نسیم تریانی۔
سیکڑی اسپلی	۷۷۔ محمد یوسف جام۔
سیکڑی اسپلی	۷۸۔ محمد یونس چکنیزی۔
سیکڑی اسپلی	۷۹۔ مسعود علی لونی سردار۔
سیکڑی اسپلی	۸۰۔ مطبع اللہ آغا سید۔
سیکڑی اسپلی	۸۱۔ متاز حسین شاہ سید۔
سیکڑی اسپلی	۸۲۔ نسرین رحمان مسٹر
سیکڑی اسپلی	۸۳۔ نور محمد مولوی

سیکڑی صاحب و ولیوں کی گتی شروع کریں۔

جناب پریز ائینڈ گنگ آفسر۔

سیکر ٹری اسپلی۔ جناب اپنے کچھ پر جھوں پر نک اور اسٹیپ دونوں لگائے گے۔ ان دونوں کا کیا کیا جائے۔ عبد الرحمن زیارت وال ایڈ ووکیٹ۔ جناب آپ نے کہا تھا کہ جس کو دوست دینا ہے اسکے سامنے نک مارک کریں لہذا اب اسی طریقہ کار کے مطابق دوست گئے جائیں۔

مولانا عبد الواسع۔ جناب باؤس کو اعتاد میں لے کر فیصلہ کریں ان دونوں کو رد کریں۔ عبد الرحمن زیارت وال ایڈ ووکیٹ۔ جناب بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق ایکشن کرائیں جو طریقہ کار بتایا جاتا ہے اسکے مطابق ایکشن کرایا جاتا ہے اسی خانے میں اگر انگوٹھا گایا جاتا وہ صحیح نہیں ہے آپ کے طریقہ کے مطابق ہو بات اصول قائدے اور ضابطے کی ہے اسکے مطابق کیا جائے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہاں اسٹیپ اور پیڈ کیسے پہنچا۔ جناب پریز ائیڈ نگ آفیسر۔

مولانا حسین احمد شروع دی۔ جناب یہ اپنی رائے کا اظہار ہے وہ نک لگائے یا مہر لگائے منطق کی زبان میں یہ اظہار ہی ہے دونوں ذرائع سے اظہار ہے۔

سردار محمد عظم خان موئی خیل۔ جناب جو قانون آپ نے ایوان میں وضع کیا ہے اس کے مطابق ہو، کیونکہ اگر آپ اپنے قانون کی نفع کریں گے تو اس سے ایوان کا اختناق بخروج ہو گا۔

آخر حصین لاٹگو۔ اپنے کریک روٹنگ کی پابندی کی جائے گی۔

جناب پریز ائیڈ نگ آفیسر۔ باؤس میں آبھ میں باتیں نہ کریں۔

سید احسان شاہ۔ مہر کی رائے کا اظہار خیال کا احترام کرنا چاہئے چاہے وہ مہر لگائے یا نک لگائے۔

جناب پریز ائیڈ نگ آفیسر۔ فیصلہ۔

جناب میں نے کہا تھا کہ ہر ایک کے سامنے نک لگانا ہے اور یہ گریجویٹ اسپلی ہے اگر کسی نے غلطی کی ہے تو اس کا تصور ہے ہم نے واضح روٹنگ دی تھی حالانکہ پرم کو دی کی روٹنگ بھی ہے کہ انگوٹھا لگئے ہوئے بعض جھوٹوں پر انہوں نے درست قرار دیا ہے لیکن مہر والے دوست میں رجیکٹ کر رہا ہوں اپنے کے عہدے کے لئے کل دوست انسٹھ (۵۹) ہیں جمال شاہ کا کڑ کے حاصل کردہ دوست سنتیس (۳۷) ہیں اور رحیم زیارت وال کے دوست دس (۱۰) ہیں۔ مسترد شدہ دوست نوٹل بارہ ہیں غیر حاضر اربکان چار ہیں اس

انتخابی منتخب کے مطابق جمال شاہ کا کڑ صاحب نے سنتیں (۲۷) دوست حاصل کرنے ہیں لہذا ان کے اپنیکر کے عہدے پر منتخب ہونے کا اعلان کرتا ہوں

ڈیک بجائے گئے جمال شاہ زندہ باد کے نفرے لگائے گئے ہاؤں میں جمال شاہ صاحب کے پاس جا کر ممبران نے مبارک بادوی۔

جناب پریز ایڈنگ آفیسر - میں (ایم ایم اے) کے پارلیمانی لیڈر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آئس اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں۔ پارلیمانی آداب سمجھائیں میں جمال شاہ صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ آئس اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں۔

جمال شاہ صاحب - ذاں پر آئے اور اپنیکر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ اور اپنیکر کی کرسی پر بیٹھ گئے۔

جناب اپنیکر (جمال شاہ کا کڑ) معزز ارکین میں آپ سب کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھ پر اعتاد کا انہصار کیا اور مجھے اپنیکر منتخب کیا میری یہ بھرپور کوشش ہو گئی کہ میں غیر جانبداران طریقے سے ایوان کی کارروائی چلاوں اور اس ایوان کے تقدس کو بحال رکھوں ایوان کے تقدس کو بحال رکھنے کے لئے آپ سب کو میرے ساتھ تعاون کرنا ہو گا۔ اب ڈپنی اپنیکر کے انتخاب کا مرحلہ شروع کرتے ہیں۔

سید احسان شاہ - جناب آپ پہلے طریقہ کار واضح کر دیں کہ ڈپنی اپنیکر کے انتخاب کے لئے پرچی پر نک مارک کرنا ہے یا مہر لگانا ہے تاکہ کوئی دوست ضائع نہ ہو جیسا کہ پہلے ہوئے ہیں۔

جناب اپنیکر - ڈپنی اپنیکر کے کاغذات نامزدگی کے لئے دو پرچنہ نامزدگی موصول ہوئے ہیں ہمیں پہلی پرچنہ نامزدگی میں جناب میر عبد الغفور لہری نے جناب محمد اسلم بھوتانی کو نامزد کیا ہے اور دوسرا پرچنہ نامزدگی میں جناب رحمت علی بلوچ نے محترم شمع احراق بلوچ ہے اس طرح ڈپنی اپنیکر کے عہدے کے لئے دو امیدوار جناب محمد اسلم بھوتانی اور ڈاکٹر شمع احراق بلوچ ہیں جس کا انتخاب خیر رائے دہی سے ہو گا جس کی تمام تفصیل تمام ارکین اسیلی کو مہیا کر دی گئی ہے۔

سردار شاہ اللہ زہری - پوائنٹ آف آرڈر اس کے لئے آپ نے کہا طریقہ کار کی تفصیل تمام ارکین کو مہیا کر دی گئی ہے اب پیر انہر پائچ پر پڑھیں پرچ نامزدگی موصول کرنے کے بعد کن اسیلی اس جگہ تشریف لے جائیں گے جو پرچنہ نامزدگی پر نشان

لگانے کے لئے مخصوص کی گئی ہے پھر وہ مہر سے جو اس مقصد کے لئے مہیا کی گئی ہے اس امیدوار کے سامنے جسے وہ دوست دینا چاہتے ہوں نشان لگائیں گے اراکین کو چاہئے کوئی دوسری چیز مساوی مہیا کردہ مہر کے استعمال نہ کرے پھر اس پر چڑائے دہی کو تہ کر کے اس بیٹک پاکس میں ڈال دیں جو سیکریٹری کی میز پر رکھا ہو گا کیا آیا اس کے مطابق کرتا ہے واضح کر دیں پہلے والی غلطی نہ

جناب اپیکر۔ اب ہر دوست کے سامنے مہر کا نشان لگایا جائے یہ دونگ ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی امیدوار اپنے پونگ اجتنب مقرر کرنا چاہتا ہو۔

دو معزز رکن جناب محمد نسیم تریائی اور شعیب نوشیر وانی پونگ اجتنب کے لئے آ کر بیٹھ گئے اور دونگ کی کارروائی شروع ہوئی

ڈپٹی اپیکر کے انتخاب کیلئے دونگ

جناب اپیکر۔ اب سیکریٹری اس بیلی حروف تہجی کے مطابق معزز اراکین کے نام پکاریں گے۔ اور معزز اراکین اپنی باری پر دوست ڈالیں گے۔

سیکریٹری اس بیلی (محمد خان مینگل)

- ۱۔ آمند خان تم تشریف لائیں اور دوست ڈالا، اس طرح معزز اراکین اس بیلی جن میں
- ۲۔ احسان شاہ سید
- ۳۔ اختر حسین۔ موجود ہیں تھے۔
- ۴۔ امان اللہ نو تیزی۔
- ۵۔ امبر و زبان فراؤں
- ۶۔ بالاچ مری نواب زادہ۔ موجود ہیں تھے۔
- ۷۔ بختیار خان ڈوکی۔
- ۸۔ بنت لعل اجھیر۔

شہزادہ سعید۔	۹۔
شان العذر ہری سردار	۱۰۔
جان محمد جمالی۔	۱۱۔
جان محمد مسٹر۔	۱۲۔
جمال شاد کاکڑ۔	۱۳۔
جمعہ خان گنگی میر۔	۱۴۔
جے پر کاش مسٹر۔	۱۵۔
جبیب الرحمن محمد حسین۔	۱۶۔
حسین احمد شروعی مولانا۔	۱۷۔
حمد اللہ حافظ۔	۱۸۔
در محمد مولوی۔	۱۹۔
راحتیہ حمید خان۔	۲۰۔
رباب خان ڈاکٹر۔ غیر حاضر۔	۲۱۔
رحمت علی مسٹر۔	۲۲۔
رقیہ سعید ہشامزہ۔	۲۳۔
روپنہ عرفان۔	۲۴۔
سپورٹس مگی۔	۲۵۔
سلیم احمد کھوسہ۔ غیر حاضر۔	۲۶۔
شاہدہ روف۔	۲۷۔
شہبز احمد بادینی میر۔	۲۸۔
شعبہ خان مسٹر۔	۲۹۔
شفیق احمد خان مسٹر۔	۳۰۔
شمع پر دین گنگی مسز۔	۳۱۔
شمع یاسین ڈاکٹر۔	۳۲۔
شیر جان سید۔	۳۳۔

طارق گنگی نواززادہ۔	-۳۳
عبدالباری آغا مولانا۔	-۳۵
عبد الرحمن بھائی میر۔	-۳۶
عبد الرحمن بازی مولانا۔	-۳۷
عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔	-۳۸
عبد الغفور بڑی مسٹر۔	-۳۹
عبد القدوس بن بخش مسٹر۔	-۴۰
عبد الجبید خان مسٹر۔	-۴۱
عبد الواحد مسٹر۔	-۴۲
عبد الواسع مولانا۔	-۴۳
عطاء اللہ مولوی۔	-۴۴
فرح عظیم شاہ۔	-۴۵
فیصل داؤد پرنس۔	-۴۶
فیض اللہ مولوی۔	-۴۷
فیض محمد مولوی۔	-۴۸
کچکول علی مسٹر۔	-۴۹
محمد اسلم بھوتانی۔	-۵۰
محمد اسلم خان نواب۔	-۵۱
محمد اعفر مسٹر۔	-۵۲
محمد عظیم سردار۔	-۵۳
محمد اکبر مینگل۔	-۵۴
محمد عاصم گیلو۔	-۵۵
محمد نسیم تریانی۔	-۵۶
محمد یوسف جام۔	-۵۷
محمد یوسف چنگیزی۔	-۵۸

۵۹۔ مسعود علی لونی سردار۔

۶۰۔ مطیع اللہ آغا سید۔

۶۱۔ ممتاز حسین شاہ سید۔ غیر حاضر۔

۶۲۔ نسر بن رحمن مسز۔

۶۳۔ نور محمد مولوی نے اپنا وٹ کاست کیا۔

جناب اپنکر۔ وونک مکمل ہوئی نتیجہ یہ ہے۔

ڈپنی اپنکر کے عہدے کے لئے کل ڈالے گئے دوٹ انسخہ (۵۹) ہیں اور جناب اسلم بھوتانی صاحب نے چھتا لیں (۳۶) دوٹ حاصل کئے ہیں اور ڈاکٹر شعاع اسحاق نے تیرہ (۱۳) دوٹ حاصل کئے ہیں مسٹر دشداہ دوٹ قل اور غیر حاضر اکان چار ہیں۔ اس طرح انتخابی نتیجہ کے مطابق جناب محمد اسلم بھوتانی نے چھتا لیں دوٹ حاصل کئے لہذا میں ان کے ڈپنی اپنکر منتخب ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔

ڈیک بجائے گئے۔

اب میں محمد اسلم بھوتانی سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ آ کر ڈپنی اپنکر کے عہدے کا حلف اٹھائیں۔

محمد اسلم بھوتانی تشریف لائے اور بطور ڈپنی اپنکر حلف اٹھایا جمال شاہ کا کڑا اپنکرنے ان سے حلف لیا اور محمد اسلم بھوتانی نے بطور ڈپنی اپنکر جائز پروتکٹ کئے۔

جناب اپنکر۔ اب کوئی صاحب تقریر کرنا چاہے جی مولانا صاحب۔

مولانا عبد الواسع۔ (الحمد لله وَغَاو سلام اللہ دل العزیز صفا ما بعد) جناب اپنکر و محرز ارکین اسمبلی اس سے پہلے میں

جناب اپنکر آپ کو اور ڈپنی اپنکر اسلم بھوتانی صاحب کو مبارک بار پیش کرتا ہوں اور اللہ جل شان، ہو سے یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ اور ڈپنی اپنکر صاحب کو اس خلیم منصب پر فائز ہونے کے بعد اس معزز ایوان اور اس کے تقدس کو برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ جل شان، سے دست دعا ہوں کہ بلوچستان اور اس معزز ایوان کا جو وقار ہے اور ہمارا جو سابقہ کردار رہا ہے۔ میں یہ

امید کرتا ہوں کہ اسکی جو سابقہ روایات ہیں اور اس کے جو آداب ہیں آپ ان کو اور بھی بلند کریں گے۔ یہاں اس ایوان میں جتنے بھی معزز ارکین موجود ہیں سب کو اس موقع پر مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی ادب و احترام اور برداری سے اپنیکر اور ڈپنی اپنیکر کے انتخاب کا مرحلہ کامل کیا اور اس کے ساتھ ساتھ میں عبدالرحیم زیارتوال کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ ایک جمہوری انداز میں اپنیکر شپ کے عہدے کے لئے انتخاب لڑے اور اسی طرح ڈپنی اپنیکر شپ کے مقابلے میں جو محترم صاحب تھیں ان کا بھی شکر گزار ہوں اور ان کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جمہوری روایات کی پاسداری کرتے ہوئے بہت احترام و قار کے ساتھ اس مرحلے کو مکمل کر لیا اللہ تعالیٰ اسے دست دعا ہوں کہ ہمیں توفیق دے۔ اس پہمانہ صوبے کی خدمت اور ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارگی کی بنیاد پر چاہے ہمارا تعلق حزب اختلاف سے ہو یا حزب اقتدار سے ہو۔ ہم سب کا تعلق اس صوبے سے ہے۔ ہم زندگی، موت غم اور خوشی میں برادر کے شریک ہیں۔ ہم سب کیلئے یہ ہونا چاہیے کہ ہماری سوچ اس صوبے کی خدمت کے لئے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ایک دوسرے کے احترام کے لئے ہو۔ اور ہمارا سفرخی سے بلند ہو اور تاریخ میں ہمارا نام آجائے اور لوگ یاد کریں۔ کہ بھی اسیلی کے ایسے بھی معزز ممبر ان گزرے کے انہوں نے اس طرح ادب و احترام کے ساتھ اپنی زندگی گزاری سیاست تو اپنی جگہ پر بے لیکن جناب اپنیکر جب ہم یہاں **جا کیں تو ہم سب کا یہ فرض نہ تاہے اللہ جل شان** ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

وآخر دعوان ان الحمد لله رب العالمين۔

جناب اپنیکر۔ وقت کی کمی وجہ سے اگر ہر پارٹی کا صرف پارلیمانی لیڈر تقریر کرے تو بہتر ہو گا۔ جی رحمہم صاحب۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈووکیٹ۔ جناب اپنیکر شکر یہ! آج یہ صوبائی اسیلی جو ہمارے صوبے کی اقتدار اعلیٰ اور sovereignty کی علامت ہے۔ اس کے اپنیکر اور ڈپنی اپنیکر کے انتخابات ہوئے لیکن یہ ہمارے انتخابات ہماری اسیلی اور ہمارے صوبے میں اور پورے ملک میں جو حالات ہیں میں اس پر تھوڑی سی بات کرنا چاہوں گا جناب اپنیکر پاکستان اپنی تاریخ کی ۱۹۷۲ء سے ۱۹۷۴ء تک یہ تیس سال تاریخ جس میں دون میں دون دوٹ اس کا روایج اسکا آئیں اس کا دستور اس کا طریقہ کار رائج نہیں ہوا اور ۱۹۷۴ء میں جب ایکشن ہوئے اور ایکشن کے بعد جو اسیلی منتخب ہوئی۔ پھر تائج سے جس طریقے سے انکار کیا گیا تاریخ نہیں

سب کے سامنے ہیں اور دو سال کے انٹواں کے بعد جب پہلی مرتبہ ہمارے صوبے کی اسمبلی کا اجلاس ہوا جس کی صدارت سب سے زیادہ سزا بحق نہیں والی وطن دوست جمہوری شخصیت خان عبدالصمد خان اچکزئی شہید نے کی اس کے بعد جو جمہوری دور اس ملک میں چلا وہ جمہوری دور فوجی ڈائیٹریشن آمریت کے سامنے چلتی رہی اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو ایک مرتبہ پھر ملک کے اقدار اعلیٰ پر فوج نے قبضہ کیا اور ملک کا آئین جس کو دستور کہتے ہیں اس کو محظی کر دیا گیا اور تین سال کے دوران اس ملک میں پی-سی-او کے تحت جو آرڈر قوانین آرڈر نینس کے ذریعے چاری ہوتے رہے وہ بھی ہمارے سامنے ہیں اور آج (ایل-ایف-او) کی صورت میں ہمارے پاس پی-سی-او اور ایل-ایف او دونوں موجود ہیں۔ اور جناب ایکسپریس جس چیز کے سامنے میں ہم آج بیٹھے ہیں ہماری صورت یہ ہے کہ ہماری اسمبلی کی جو حالت ہے ایل-ایف او اس میں B-2(58) جو ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء تک جمہوری آئین تھا اور ہم نے اسمبلی کے ذریعے B-2(58) کو ختم کیا وہ آج دوبارہ ہم پر مسلط ہے اور اس کے علاوہ نیشنل سیکورٹی کونسل موجود ہے پاکستان میں بدعتی سے ایک شخص وردی کے ساتھ بخششیت صدر بیٹھا ہوا ہے اور وہ گورنمنٹ پاکستان کا ایک قسم کا ملازم ہے تو یہ تمام چیزیں آج جس ایوان میں بیٹھے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ اس ایوان کے توسط سے ان قوتوں کو ان لوگوں کو مجبور کیا جائے کہ خدار اس ملک پر رحم کھائیں اس ملک کی جمہوری کی رائے کا احترام کیا جائے اور اس ملک میں جمہوریت کو روانہ ہیں جمہوریت ایکسپریس میں یہ کہنا چاہو گا کہ ہمارا ملک ہمارا صوبہ اور ہم پر جو حالات مسلط ہیں۔ جناب ایکسپریس ان حالات کو بدلتا ہو گا پوری دنیا میں جمہوریت کو روانہ ہے اور جمہوریت کو پسند کی جاتی ہے جب کہ ہمارے ہاں جمہوریت اور جمہوری روایات جمہوری پلجر کو روانہ چڑھتے نہیں دیا جاتا۔ یہاں قوموں کے حقوق سے مکمل طور پر انکار کیا جا رہا ہے جو اسمبلیاں بنی ہیں ان اسمبلیوں کے توسط سے اپنی فوج کو اپنے موجودہ ہر نیل صاحب کو یہ کہنا چاہتے ہیں کہ خدار آمریت سے اس ملک کو جو نقصان پہنچا ہے اور آج جس جگہ پر ہم کھڑے ہیں ہمارا جو صوبائی ڈھانچے ہے ہمارا جو آئینی ڈھانچے ہے ملک کے جو حالات ہیں یہ ہم سب کے سامنے ہیں ہم کہیں کے نہ رہے ہم گزارش کرتے ہیں کہ خدار جمہوری کی حکمرانی کے روانہ کو دوام دیا جائے جمہوری پلجر کو روانہ چڑھایا جائے جمہوری پلجر کی بات ہو آئین کی بات ہو۔ قوموں کے حقوق کی بات ہو اسمبلیاں ہماری sovereign ہو اور حواس کی رائے وہی کا احترام کیا جائے اور اگر یہ نہیں ہو گا تو ہم اور آپ سارے مجرمان جو

یہاں بیٹھے ہیں اس کے لئے نہیں لڑیں گے اس کیلئے آزاد نہیں اٹھائیں گے تو ایک دن ایسا ہو گا یہ ایوان ہماری صوبائی اسمبلی پارلیمنٹ کی sovereign ختم ہو جائیگی اور ہم پر پتہ نہیں کون کون سے عذاب نازل ہو گے تو آج اس موقع کی مناسبت سے میں یہ توقع کرتا ہوں اور اس توقع کے ساتھ آپ لوگوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ ہمارے اس غریب صوبے کی تعیینی پرماندگی غربت، جمالت اور لاءِ اینڈ آرڈر کی جو صورت حال ہے اس پرے صوبے میں جہاں ہم صوبے کی بات کرتے ہیں ادارے نام کی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی امید کرتے ہیں کہ ہماری یہ sovereign اسمبلی اور آپ کے ذریعے آپ جو اس کے custodian بنے ہیں آپ کے ذریعے ہمارے ان تمام حقوق کا تحفظ ہو گا ہماراً تعلق حزب اختلاف سے ہے۔ حزب اختلاف کی حیثیت سے اقتدار کا ناشر اقتدار کا گھمنڈ ہماری باتیں ہماری تنقید شاید وزراء صاحبان کو بعض جگہوں پر تھیں اور کروالے اور ہمارے خلاف ریاستی طاقت ہمارے خلاف حکومتی طاقت ہمارے خلاف جو حریب استعمال کریں گے مجھے امید ہے کہ ان تمام چیزوں پر ایک اپنیکر کی حیثیت سے آپ اس ایوان کے custodian کی حیثیت سے برادری کا سلوک کریں گے برادری کی حیثیت سے ہمیں ویکھیں گے اور برادری کی حیثیت سے ہمیں نائم دیں گے اور وہ لوگ جوان چیزوں کو پامال کریں گے مجھے آپ سے امید ہے کہ آپ ان کوشش کریں گے اور اس اسمبلی اور ایوان کے لئے اس کی sovereignty کی تمام عزت و احترام آپ کے باقاعدہ ہے اور آپ کے قوتوسط سے یہ اسمبلی جب چلے گی تو یا اپنے وقار اور احترام کے ساتھ اگر چہ ہماراً صوبہ غریب پرماندہ ہے اور ملک کی آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا لیکن رقبے اور جغرافیائی حدود کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس میں اچھی روایات قائم کریں گے اور ان روایات کو قائم کرنے کی یہ ذمہ داری آپ پر ہو گی اور امید ہے کہ آپ اچھے طریقے سے یہ ذمہ داری نجاگیریں گے۔ شکر یہ۔

جناب اپنیکر۔ انشا اللہ اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ جی عاصم صاحب

میر محمد عاصم کرد گیلو۔ جناب اپنیکر میں اپنے ساتھیوں کی جانب سے نیشنل الائنس اور اپنے حلقے کی جانب سے آپ کو اور ذپی اپنیکر صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ اس اسمبلی کو ایک خوبصورت طریقے سے لیکر چلا کیں گے جناب اپنیکر اس سے پہلے ۱۹۸۸ء میں پنیکر محمد خان باروزی صاحب آئے انہوں نے اسے میں سارے لوگوں کے سامنے دھاندی کو جنم دیا اس کے

بعد بلوچستان اسکلی dissolved ہوا اور یہاں کے ممبران کو کورٹ جانا پڑا یہاں کی کورٹ نے اسے دوبارہ Restore کیا میرے کہنے کا مقصد یہ ہے جناب اپنیکر اس شخص پر بلوچستان کے غیور عوام نے آج تک جتنے بھی ایکشن ہوئے کبھی اعتماد نہیں کیا اور یہیش ایکشن میں ہارتے رہے ہماری آپ سے اور ڈپنی اپنیکر صاحب سے درخواست ہے کہ اس ایوان میں جتنے بھی ممبر ہیں خواہ ان کا حل ق حزب اختلاف سے یا ٹریئری پیغمبر سے تقدیر برائے تحریر اچھی بات ہے میں امید ہے کہ آپ ہمارے اپوزیشن کے جتنے بھی ساتھی ہیں۔ انہیں ساتھی لیکر چلیں گے مہربانی۔

جناب اپنیکر۔ انش اللہ اپوزیشن کو ساتھی لیکر چلیں گے۔ جی چکاوں علی صاحب

چکاوں علی ایڈ ووکیٹ۔ سب سے پہلے میں ایوان کے تمام ممبران کو تہہ دل سے مبارک باد دیتا ہوں کہ وہ ایکشن میں کامیاب ہو کر اس ایوان میں تشریف فرمائیں۔ مارشل لاء کی تکوار بھی تک لگی ہوئی ہے اور یہاں کے سامنے سے زیادہ ایجنسیوں کے افراد جو ہمیں واقع کر رہے ہیں میں اس ملک کی یہ دستور رہی ہے۔ کہ یہاں آئیں کا جو پیش لفظ ہے اس میں یہ کہا گیا ہے کہ اس ملک میں اقتدار اعلیٰ کا سرچشمہ رب پاک اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے بعد یہاں کے مظلوم عوام ہیں اگر عملہ دیکھا جائے میں ادب سے کہتا ہوں یہاں عوام کی جگہ ایجنسیوں نے لی جس کو چاہے اس کو (ایم این اے) بنا دیں اور جس کو چاہے (ایم پی اے) بنا دیں اور میں ادب کے ساتھ کہتا ہوں یہاں جو ہماری substantive law constitution ہے کہ یہاں اقتدار اعلیٰ کا اصل مالک اللہ تعالیٰ ہے میں مذہرات سے کہتا ہوں کہ یہاں امریکہ کا عمل فعل ہے یہاں جو دو important چیزیں ہیں۔ اگر پاکستان میں جمہوریت ہوگی، یہاں قانون کی بالادستی ہوگی، یہاں عوام کا احترام ہو گا شروع شروع میں جو یہاں مشرف صاحب آئے تھے۔ انہوں نے جس جرئت کو supersede کیا تھا وہ آئی ایس آئی کا جرنیل تھا اس کا پہلے سے یہ موقف تھا۔

جناب اپنیکر۔ چکاوں صاحب وقت کی کی کی وجہ سے پلیٹ مختصر کریں۔

چکاوں علی ایڈ ووکیٹ۔ صاحب ہم نے ابھی تک کچھ نہیں کہا آپ کیوں ڈر رہے ہیں مجھے بولنے دیں۔ جناب والا!

جناب اپنیکر۔ چونکہ نماز کا وقت قریب ہے۔

کچکول علی ایڈو ویکٹ - جناب والا! پھر آپ اس طرح کریں کہ مجھے نماز کے بعد موقع دیں۔

جناب اپنے کریں۔ ابھی پانچ سال پرے ہیں انشا اللہ آپ کو موقع ملے گا۔

کچکول علی ایڈو ویکٹ۔ نہیں نہیں جناب والا ہمیں بولنے دیں میں ادب سے کہتا ہوں کہ ہمیں بولنے کا حق دیں اور یہاں بہت سی باش کرنی ہیں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس ملک میں جموریت پر بھلے بھولنے کے شروع ہی دن سے قدغن لگادیا گیا ہے ان لوگوں کو جنمیں سزا دی گئی تھی میرے پاس اس وقت ایں ایف او آرڈر ہے اگر آپ قانون سے ناولد ہیں تو آپ کے سیکریٹری صاحب کے پاس آئیں کی کاپی موجود ہے اگر آپ ایں ایف او کے آرڈر dis-qualification کو لیکیشن کے سلسلے میں ہے میں اس کو جناب کی خدمت پر ہلاونگا

a person, he has been convicted and sentenced to imprisonment for having absconded by a competent court under any law for the time being in force dis-qualified ہے اور میں اس اسکیل سے آپ سے جوابی کے سب کلاز ۲ میں یہ دیا گیا ہے کہ میں اس اسکیل سے آپ جناب والا! پاپندر ہیں کہ ایک میٹنے کے اندر اندر اس کے کیس کو ایک کمیشن کو بھیج دیں کیونکہ یہ admitted ہے اور اس وقت (ایں ایف او) قانون کے پارٹ این پارسل part an parcel ہے آپ جناب والا آرڈر (۲۳) ۲۰۰۲ء کو ملاحظہ فرمائیں اس وقت احسان شاہ صاحب بیٹھیے ہیں میرے لئے قابل احترام ہیں وہ convicted ہیں آپ کے (ایں ایف او) جو اس وقت قانون کا حصہ ہے اس قانون کے تحت میں ادب سے کہتا ہوں اور آپ کی یہ مقدس ذمہ داری ہوتی ہے کہ اس مسئلے کو آپ ایک کمیشن کو بھیج دیں تاکہ وہ آدمی جو قانون کے تحت آئیں خود ہی کہہ رہا ہے کہ وہ convicted ہے میں کہتا ہوں کہ وہ اس اسکیل کے مجرم ہونے کا حقدار ہی نہیں جناب والا اس کے علاوہ میری جناب سے کچھ اور معروضات ہیں کہ ہم لوگوں نے پارلیمنٹ کے نام پر اور ہم کہتے ہیں کہ پارلیمنٹ کی بالادستی ہو جناب والا اس وقت جو آپ کے جرئت صاحب ہیں انہوں نے

ریفرنڈم کے ذریعے اپنے آپ کو صدر مقرر کیا ہے اس وقت جو اختیارات دیئے گئے ہیں یہ پارلیمانی نظام نہیں میں بحثیت وکیل کہہ رہا ہوں اور یہ آدھا تینرا آدھا تینر ہے سارے اختیارات صدر نے لئے ہیں۔ پارلیمان کی کوئی اہمیت وحشیت ہی نہیں رہے گی۔

جناب اپیکر۔ پکول علی صاحب آپ اپنی بات مختصر کر دیں۔

پکول علی ایڈوکیٹ۔ جناب والا! میں مختصر کروں گا۔ جو یہ کورٹی کو نسل ہے مجھے افسوس ہے کہ جو نوجوں سے کمزور کوئی وزیر اعظم ہی نہیں تھا لیکن اس وقت suspend سیکورٹی کو نسل ہے لیکن ہمارے عوام کی اور ہمارے سیاستدانوں کی کمزوریوں کی وجہ سے اسی سیکورٹی کو نسل کو ابھی آرڈیننس کے تحت اس آئین کا حصہ بنادیا گیا ہے پارلیمانی نظام میں اختیارات کا سرچشہ وزیر اعظم ہو گا لیکن یہ جو یہ کورٹی کو نسل ہے اس سیکورٹی کو نسل نے اس کے اختیارات پر ایک ضرب کاری کی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ہم دیکھ لیں کہ آئا اس ملک میں پارلیمانی طرز حکومت رائج ہے یا صدر ای طرز حکومت رائج ہے میں تمام ممبران سے مودباہ استدعا کروں گا کہ جمہوریت پارلیمانی نظام کی بالادستی کے لئے جو کا لے تو انہیں آرڈیننس جرنیل صاحب نے جاری کئے ہیں ان کے خاتمے کے لئے ہم سب کو اکھنا ہونا ہو گا اور ہم جرنیل صاحب کو کہتے ہیں کہ آپ نے جو آرڈیننس کی monopoly اختیار کی ہے اب اسمبلیاں وجود میں ہیں۔ خدا را آرڈیننسوں کے ذریعے اپنے فرمان جاری کر دیں۔

سید احسان شاہ۔ جناب اپیکر پوچھت آف آرڈر مجزہ رکن کس ایجمنڈے کے تحت تقریر کر رہا ہے۔ آج کا ایجمنڈ اکیتا اور مجزہ رکن کیا کر رہا ہے۔ آپ اس پر اپنی pulling ورلنج دے دیں۔

جناب اپیکر۔ پکول علی صاحب آپ تشریف رکھیں۔

پکول علی ایڈوکیٹ۔ جناب اپیکر بحثیت پارلیمانی لیڈر مجھے بولنے کا حق حاصل ہے (میک بند کر دی گئی)۔

جناب اپیکر۔ سید احسان شاہ صاحب آپ بھی تشریف رکھیں۔

سید احسان شاہ۔ نہیں جناب اپیکر یہ مجزہ ممبر صاحب جو کچھ فرم رہے ہیں یہ کس ایجمنڈے کے تحت فرم رہے ہیں ذرا اس کی وضاحت کریں۔ جناب اپیکر میری گزارش یہ ہے کیونکہ میرا نام لیکر مجزہ ممبر نے کچھ کہا ہے اگر تھوڑا سا نام دیا جائے تو

جناب اپسکر۔ سید احسان شاہ آپ تشریف رکھیں۔ جی جان محمد جمالی صاحب

میر جان محمد جمالی۔

جناب اپسکر میں بہت مختصر سی بات کروں گا، اس بھلی کے اپنے آداب ہیں۔ دیر پڑی گلری میں جو سامنے
کھڑے ہو کر کارروائی دیکھ رہے ہیں۔ بر امہربانی ان سے کہہ دیں کہ وہ بینجھے جائیں۔ سب سے پہلے آپ کو اور اسلم بھوتانی صاحب کو
بہت بہت مبارک ہو، ایک ذمہ داری Custodian of the house کی جناب اپسکر۔ میں مختصر کروں گا اتنی مختصر کہ آپ
کے مولانا نے جو ہمارا وقت لے لیا اس کو بھی شاہ کٹ کروں گا ایک تھوڑا سا کا وقار Decorum آپ کو ہاؤس کا وقار
رکھنا ہو گا ہر ایک ساتھی کو ساتھ لے کر چلانا ہو گا۔ یہ ایوان بلوجہستان کا ایوان ہے کامیون کے اراکین علیحدہ حیثیت اختیار کر جائیں گے نمبر ۲
تو میں اس بھلی میں ایک بڑی دلچسپ چیز Develop ہوئی ہے یہ روایت یہاں بھی آئی کہ جو اپسکر بن گیا وہاں اس نے اپنی پارٹی سے
لا اتفاقی اختیار کر لیتا کہ وہ ایک منصف بن جائے اس روایت کا اگر قائم کریں گے تو بہت اچھی بات ہو گی اگر اس طرح ہو کچھ ہائی باتیں
جو میں ایوان کے نواس میں لانا چاہتا ہوں آپ کے توسط سے ایک تو مہربانی کر کے کمیٹیز جو ہیں ہاؤس کی ان کوفور آہنیا
جائے، کمیٹیز ہیں گی، تو آپ کا ایوان مضبوط ہو گا کمیٹیز نہیں ہیں گی تو وہ بالکل کار آمد اس بھلی نہیں رہے گی اگر آپ کی
کمیٹیز Active committees ہوں گی تو بہت یہ چیزیں باقی رہ جائیں گی کمیٹیز ایک فلم کا چیک ہوتی ہیں میری گزارش ہے کہ
اگلے اجلاس میں کمیٹیوں کا انتخاب عمل لایا جائے، اس کے علاوہ پچھلی اس بھلی کے دوران سارے آپ کے قوانین تبدیل کرائے جائے
تھے کیونکہ اس وقت جن قوانین کے تحت آپ کام کر رہے ہیں وہ ۱۹۷۳ء کے ہیں ۱۹۷۴ء کو بھی ۱۹۷۸ء سال ہو گئے ہیں میرے معزز
دوست رکن عبدالریحیم مندو خیل صاحب نے بہت محنت کی تھی اس وقت اسکے سارے detail آپ کے آفس میں ہیں مہربانی کر کے
اس کو پھر سے ہاؤس میں پیش کیا جائے، ایک اور بات کا میں ذکر کرتا ہوں، کہ آپ کے ایم پی ایز کے پے ایڈا لاؤنسر پر فور انفرہانی
کرنی پڑے گی کیونکہ اس وقت آپ کے ایم پی اے کو صرف ۹۰۰۰ ہزار روپے ملتے ہیں جو گریڈ (۱۱) کے برابر ہے جبکہ آپ کے ایم پی
اے کی حیثیت ایک سمجھ جزو سے سینئر کی ہے آپ کو سوچ کر بات کرنی ہو گی (ذیک بجائے گئے)

اور ساتھ ہی یہ بھی آپ کو بتا دوں کہ آپ کے اس بھلی کا جو اضاف ہے پچھلے تین سال تک اس اس بھلی میں دوسرے لوگ آئے اور ان تین
سالوں میں اس بھلی اضاف کو کوئی بوس نہیں ملا کیونکہ فوجی اور حکام کر رہے تھے، بھولے ہوئے لوگ تھے۔ The last people of
Balochistan بن گئے تو مہربانی کر کے ان کے بوس کیلئے کچھ کیا جائے، تین سال سے ان کو بوس نہیں ملی ہے۔ شکریہ جذاب
اپسکر۔

جناب اپسکر۔ احسان شاہ صاحب۔

سید احسان شاہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم جناب اپسکر آج کے اس ایوان میں میں جناب آپ کو اس ایوان کا اپسکر منتخب ہونے پر اور

جناب اسلم بھوتانی صاحب کو ڈپنی اپنیکر منتخب ہونے پر مبارک باد دیا ہوں اور اس کے ساتھ جناب والا جتنے اراکین یہاں پر تشریف فرمائیں، ان کو مبارک باد دیا ہوں آپ کے توسط سے جناب والا اس موقع پر ہم اپنے گزرے ہوئے اپنیکر اور ڈپنی اپنیکر کا اگر نام نہ لیں تو میرے خیال میں یہ زیادتی ہو گی جناب والا امید ہے کہ آپ بھی سابق اپنیکر جناب میر عبدالجبار اور ڈپنی اپنیکر جناب نصیب اللہ خان صاحب کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اس اسکلی کے وقار کو بلند کریں گے اور اس اسکلی کو آئین کے مطابق چلا کیں گے اور اپوزیشن سے بھی ہم یہی موقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی اس ایوان کو چلانے میں حکومتی پیشوں کے ساتھ اور جناب اپنیکر آپ کے ساتھ مناسب تعاون کریں گے جناب والا میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا لیکن ایک معزز رکن نے اپنی تقریر میں میرا نام لیکر پچھے ارشاد فرمایا اس سلسلے میں جناب والا اتنی یہ گزارش ہے کہ وہ مجرم خود ایک قانون دان ہے اور اپنے آپ کو کوکیل کہتا ہے۔ ان کو یہ پڑھ نہیں کہ جو مسئلہ وہ یہاں اخخار ہے ہیں اسی مسئلے کو انہوں نے بلوچستان بائی کورٹ میں انجام دیا ہے اس مسئلے کو انہوں نے مختلف فورم میں contempt of court ہے میری گزارش یہ ہے کہ جناب court کا خیال کرتے ہوئے ان کو اپنے الفاظ ادا پس لینے چاہیں یا جناب یہ بات بائی کورٹ کے نوٹس میں لے آئیں، مجھے اس پر اعتراض نہیں ہے کہ اگر آپ میرا کیس بائی کورٹ بھیج دیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ اس معزز رکن کے خلاف تربت تھانے میں آج سے کوئی تین چار سال قبل (ایف آئی آر) درج ہوئی تھی۔ میں زیادہ تفصیل میں نہیں جاؤں گا صرف میں اتنی گزارش کروں گا کہ (ایف آئی آر) درج کرنے والے کا جناب رکن سے کیا تعلق بنتا ہے صرف آپ یہ دیکھ لیں اور اس پر کیا اخلاقی کیا غیر اخلاقی اسلامی اکاٹے گئے تھے پھر اس کے بعد وہ کیس بھی آپ میر بائی کر کے کورٹ اور یہ میں رائٹس کو بھیج دیں انہی گزارشات کے ساتھ اجازت چاہونگا۔ (شور) (ماہیک بند)

● جناب اپنیکر۔ جام محمد یوسف صاحب

جناب جام میر محمد یوسف۔ محترم جناب اپنیکر آج اس موقع پر آپ کی توسط سے اس فلور پر اس بارہ کت مہینہ میں جو مسلمانوں کے لئے احترام کا مہینہ ہے اور آج آسکلی کا اجلاس بھی ہو رہا ہے میں اپنی جماعت کی طرف سے اور خصوصاً نیشنل گریڈ الائنس کی طرف سے اپنی دل کی گہرائیوں کے ساتھ آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ جس طرح اپنے منصب پر بیٹھے ہیں اس فرائض منصی کو مد نظر رکھتے ہوئے نہ صرف ہماری طرف توجہ دیں گے بلکہ میرے دوست اور اپوزیشن کے لوگ اس اسکلی میں بیٹھے ہیں ان کیلئے بھی آپ وہی احترام رکھیں گے جس طرح اپوزیشن اور اقتدار اعلیٰ میں ہوتا ہے جناب میں یہ ضرور کہتا چلوں کہ ہر پارلیمنٹ ہو لورہاؤس ہو یا اپرہاؤس ہو اس کا تقدس آپ کے ہاتھ میں ہے ایم این اے اور ایم پی لیبر جو منتخب ہو کر آتے ہیں وہ اس ملک کی بہتری کیلئے، خواہ پاکستان اور بلوچستان وطن عزیز کیلئے جو نظریہ اور احترام رکھتے ہیں میں سمجھتا ہوں ہر پاکستانی کو چاہیے کہ وہ پاکستان کے مفاد میں بولے اور پاکستان کی مضبوطی اور پاکستان کے استحکام کیلئے بولے اور یہی حق ہمیں پاکستان کے عوام نے دی ہے اور ہمیں چنان ہے اور بھیجا ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ہمارے فرائض منصی میں ہے کہ اختلافات کو دور کر کے اور اس سمت کو آگے بڑھاتے ہوئے جمہوریت کو مزید استحکام دینے کے

دینے کے لئے میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن کی ضرورت پڑے گی اور آپ کے توسط سے ہم چاہتے ہیں کہ ملک ایک ایسے ڈگر پر چل رہا ہے کہ یہاں نہ صرف اپوزیشن کی بلکہ ہر پاکستانی پر یہ لازماً Responsibility ہے کہ ہم اس ملک کو کس طرح مجبوبی سے چلاں گے یہ ایوان جب کچھ عرصے سے معطل تھا اور آج رونق ہے اور ما شاء اللہ تمام وہ منتخب اراکین ہیں جو ہوں نے جمیعت کے لئے اور پاکستان کی بقاء کے لئے بلوچستان کے مفاد کے لئے میرے خیال میں سب ادارے میں ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے ہیں انہوں نے بلوچستان کے بارے میں ہمیشہ وہ نظریہ اختیار کیا ہے کہ ہر وہ بلوچستانی کہتا ہے کہ بلوچستان کو تم آباد رکھنا چاہتے ہیں اور خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں بعض دوستوں نے یہاں بڑے اچھے انداز میں تقریریں کیں میں اس وقت یہ سمجھتا ہوں کہ پارلیمنٹ کے آداب ہیں کہ مخالف اور دوسرے انداز میں بات کریں اور پارلیمنٹ میں اگر یہ چیزیں نہ ہوں تو میرے خیال میں وہ پارلیمنٹ ہی نہیں ہوتی آپ برطانیہ کی پارلیمنٹ دیکھیں یا دوسری پارلیمنٹ کا اگر تحریر کریں تو توک جوک با تمیں ہوتی رہتی ہیں اور میرے خیال میں کوئی آدمی اپنی سوچ میں اتنا فرق نہ لائے۔ یہ سلسلہ ابھی چلتا رہے گا وقت بہت ہے اور ہم اس کو دیکھتے چلیں گے اور آپ بھی دیکھتے رہیں گے اور اپنی رائے دیتے رہیں گے میں صرف اتنا کہتا چلوں کہ پاکستان اور بلوچستان کے لئے ہم سب مل کر اس وطن عزیز کو مضبوط کریں اور ہمیں چون ذمہ دار یا عوام نے دی ہیں اور جس انداز سے عوام نے ہمیں چنان ہے یہ ہمارا فرائضِ منصی ہے کہ ہم کس طرح پاکستان اور بلوچستان کے لئے بہتر خدمات انجام دے سکتے ہیں میں آخر میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ جس انداز سے اس اسکلبی کو چلا رہے ہیں مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں بھی آپ ہر ایک کے لئے وہی گوشہ رکھیں گے جس طرح میرے دوست گپکول علی نے فرمایا اور دوسرے دوستوں نے فرمایا مجھے امید ہے کہ اس اسکلبی کو آپ اسی طرح دیکھیں گے اور اس کے دقار اور بلندی کے لئے آپ کسی پارلیمنٹ نہیں رکھیں گے بلکہ اپنی Responsibility کو یہ ہوئے اس تقدیس کو بحال کریں گے۔ شکریہ۔

(ڈیک بجائے گئے)

جناب اسٹیکر!

شکریہ ہی۔ صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکم کے مطابق اسکلبی کا یہ پہلا اجلاس برخاست کیا جاتا ہے تاہم گورنر بلوچستان نے مورثہ حکم دسمبر ۲۰۰۲ء کو صحیح دس بجے دوسری اجلاس طلب کیا ہے جس کے تحت صوبائی اسکلبی کے ایک رکن کا وزیر اعلیٰ کیلئے تعین ہو گا جسے صوبائی اسکلبی کی ارکان کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو، پروگرام کے مطابق وزیر اعلیٰ کیلئے پرچنہ مزدگی آج مورثہ ۳ نومبر ۲۰۰۲ء کو شام چار بجے تک اسکلبی سیکرریٹی میں داخل کیئے جاسکتے ہیں اب سیکرری اسکلبی گورنر کا حکم پڑھ کر سنا گیں۔

Mohammad Khan Mengal,
Secretary Assembly

"ORDER

In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973. I here by order the summoning the session of Provincial Assembly of Balochistan in the Assembly building Share-e-Zarghoon Quetta, on Sunday the 1st December, 2002 at 10:00 A.M. for as certainment of the members who commands the confidence of the majority of the members of Provincial Assembly.

sd/

(Justice retd.Amir ul Mulk Mengal)

Governor Balochistan,

(گیارہ بجکر ۳۰ منٹ پہلی از دوپہر اسکیلی کا اجلاس برخاست ہو گیا۔ گورنر بلوچستان کے مدد جہ بالا حکم کے تحت اسکیلی کا اجلاس صورت
یک دسمبر 2002ء کو روزِ یا علی کے اختاب کے لئے منعقد ہو گا)
